سوال

(24) نمازوتر کا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازوتر کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ ایک وتر اور تین وتر دونوں میں کونسی سورت پڑھنی چاہیے۔ ؟ عشاء کی نماز میں ایک وتر پڑھنا چاہیے یا تین ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کے معنی طاق (OddNumber) کے ہیں۔ احادیث نبویہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ہمیں نمازِوتر کی خاص پابندی کرنی چاہیے؛ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر وحضر ہمیشہ نمازِوتر کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔

آپ کی قولی وفعلی احادیث سے ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعات کے ساتھ وتر ثابت ہے۔

ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

«الوتر حق علی کل مسلم فمن أحب أن یوتر بخمس فلیفعل ومن أحب أن یوتر بثلاث فلیفعل، ومن أحب أن یوتر بواحدۃ فلیفعل» صحیح ابوداود: ۱۲۶۰

''وتر ہر مسلمان پر حق ہے جو پانچ وتر ادا کرنا پسند کرے وہ پانچ پڑھ لے اور جو تین وتر پڑھنا پسند کرے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک رکعت وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایک پڑھ لے۔''

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«کان رسول ا یوتر بسبع أو بخمس...الخ» صحیح ابن ماجہ: ۹۸۰

1-تین وتر پڑھنے کے لئے دو نفل پڑھ کر سلام پھیرا جائے اور پھر ایک وتر الگ پڑھ لیا جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: کان یوتر برکعۃ وکان یتکلم بین الرکعتین والرکعۃ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے جبکہ دو رکعت اور ایک کے درمیان کلام کرتے۔ مزید ابن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے کہ: «صلی رکعتین ثم سلم ثم قال أدخلوا إلیّ ناقتی فلانۃ ثم قام فأوتر برکعۃ» (مصنف ابن ابی شیبہ)

''انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا پھر کہا کہ فلاں کی اونٹنی کو میرے پاس لے آؤ پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر بنایا۔''

2-پانچ وتر کا طریقہ یہ ہے کہ صرف آخری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرا جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: «کان رسول ا   ! یصلی من اللیل ثلاث عشرۃ رکعۃ یوتر من ذلک بخمس لا یجلس فی شیئ إلا فی آخرہا» (صحیح مسلم: ۷۳۰)

3-سات وتر کے لئے ساتویں پر سلام پھیرنا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: «کان رسول ا   ! یوتر بسبع أو بخمس لا یفصل بینھن بتسلیم ولا کلام» (صحیح ابن ماجہ: ۹۸۰)

''نبی سات یا پانچ وتر پڑھتے ان میں سلام اور کلام کے ساتھ فاصلہ نہ کرتے۔''

4-نو وتر کے لئے آٹھویں رکعت میں تشہد بیٹھا جائے اور نویں رکعت پر سلام پھیرا جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں فرماتی ہیں: «ویصلی تسع رکعات لا یجلس فیھا إلا فی الثامنۃ... ثم یقوم فیصلی التاسعۃ»

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعت پڑھتے اور آٹھویں رکعت پر تشہد بیٹھتے... پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے اور سلام پھیرتے۔'' (صحیح مسلم: ۷۴۶)

(آخری رکعت میں) رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔

دلیل: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

«أن رسول ا   کان یوتر فیقنت قبل الرکوع» (صحیح ابن ماجہ: ۹۷۰)

''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے پہلے قنوت کرتے تھے۔''

«اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَإِنَّکَ تَقْضِی وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ إِنَّہُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ» (صحیح ترمذی: ۳۸۳، بیہقی:)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے دوست بنایا۔ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا۔ جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا ہے، بلند و بالا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم